



سوال

(1103) عورت اور مرد ڈاکٹر کے متعلق نصیحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب شیخ! آپ اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں جو اکثر پوچھا جاتا ہے اور مسلمانوں کے لیے مشکل کا باعث بھی ہے۔ میری مراد ہے عورت اور مرد ڈاکٹر۔ آپ اس مسئلہ میں مسلمان بہنوں اور ان کے سرپرستوں کو کیا نصیحت فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ ”عورت اور مرد ڈاکٹر“ کا مسئلہ بڑا اہم اور پریشان کن بھی ہے۔ لیکن اگر اللہ نے خاتون کو تقویٰ اور بصیرت سے بہرہ ور کیا ہو تو وہ یقیناً اپنے آپ میں بہت احتیاط کرتی ہے۔ عورت کو ڈاکٹر کے ساتھ خلوت میں نہیں ہونا چاہئے، اور نہ ڈاکٹر ہی کو یہ لائق ہے۔ اور (مملکہ عربیہ سعودیہ میں) محکمہ صحت کی طرف سے احکام اور تعلیمات دی جا چکی ہیں۔ پہلے تو خود عورت کو اس مسئلہ میں احتیاط اور اہتمام کرنا چاہئے کہ لائق لیڈی ڈاکٹر کے متعلق معلومات مہیا رکھے۔ جب یہ یسر ہوں تو الحمد للہ، مرد ڈاکٹر کی ضرورت ہی نہ رہے گی۔ اگر لیڈی ڈاکٹر موجود نہ ہو تو ضرورت کی حد تک مرد ڈاکٹر کے پاس جایا جاسکتا ہے۔ مگر خلوت میں وہ اسے نہ دیکھے بلکہ اس کے ساتھ اس کا شوہر یا محرم موجود ہونا چاہئے۔ اگر ظاہری اعضاء مثلاً سر، ہاتھ یا پاؤں وغیرہ دیکھنا ہو تو اسی قدر کافی ہے۔ لیکن اگر شرمگاہ دیکھنے کی ضرورت ہو تو ضروری ہے کہ اس کے ساتھ اس کا شوہر ہو یا کوئی اور عورت ہو۔ یہ زیادہ ہستہ اور احتیاط کا معاملہ ہے۔ یا ایک دوزخس ہوں۔ مگر اس کی اپنی کوئی قریبی عورت ہو تو زیادہ مناسب ہے، اس میں احتیاط اور شک و شبہ سے زیادہ دوری ہے۔ مگر ان دونوں کا خلوت میں ہونا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 773



محدث فتویٰ